شیعوں کے بارہویں امام کی ماں نرگس کا حسن عسکری سے عشق

نرگس کو حسن عسکری کے لیے ایک میلے سے خریدا گیا تھا وہ کہتی ہے کہ میں امام حسن عسکری کی قرابت کے لیے عرصہ سے تڑپ رہی تھی نرگس اپنے عشق کا اظہار کچھ اس طرح کرتی ہے کہ "آتش محبت اس خورشید فلک امامت یعنی (امام عسکری) روز بروز میرے سینہ میں مشتعل ہوتی تھی اور صبر نہ کر سکتی تھی (بڑی آگ لگی ہوئی تھی) یہاں تک کے کھانا پینا مجھ سے حرام ہو گیا میرا چہرہ متغیر اور جسم لاغر ہونے لگا عشق نہاں ظاہر ہوا روم کے شہروں میں کوئی طبیب ایسا نہ رہا جس کو میرے دادا نے میرے علاج کے لئیے نہ بلایا ہو اور دوا نہ پوچھی ہو مگر کوئی فائدہ نہ ہوا "یعنی تیرے عشق نچایا کر کے تھیا تھیا۔۔۔۔۔۔۔۔ھاھاھاھا

جلاء العیون جلد دوم صفحہ نمبر ۴۷۱

۴۷۱

...یے حضرت رسولؐ نے فرمایا۔ اے روح اللہ میں اس لئے آیا ہوں کہ ملیکہ تمہارے وصی شمعون ...پنے اس فرزند سعادتمند سے نامزد کرو اور حضرتؑ نے اشارہ ماہ برج امامت وخلافت حضرت ...مری اس خط کے مالک کی طرف کیا۔ یہ سن کے حضرت عیسیٰؑ نے اپنی وصی شمعون سے فرمایا۔ کہ ...یہاں تم کو حاصل ہو۔ اپنی دختر کو فرزند محمد سے تزویج کرو۔ حضرت شمعون نے کہا۔ میں نے تزویج کیا۔ اس کے بعد سب حضرات اس منبر پر تشریف لے گئے پس حضرت رسولؐ نے خطبہ پڑھا۔ اور حضرتؑ کے سامنے میرا اعقد امام حسن عسکری کے ساتھ پڑھ دیا۔ فرزندان رسول خدا مع حواریین عیسیٰ اس عقد پر گواہ ہوئے

جب میں اس خواب سے بیدار ہوئی۔ خوف قتل سے اس خواب کو میں نے اپنے باپ دادا سے ذکر نہ کیا بلکہ اس گنج شائگان کو اپنے سینہ میں پنہاں رکھا۔ آتش محبت اس خورشید فلک امامت کی روز بروز میرے سینہ میں مشتعل ہوتی تھی اور صبر نہ کر سکتی تھی۔ یہانتک کہ کھانا پینا مجھ سے حرام ہو گیا۔ میرا چہرہ متغیر اور جسم لاغر ہونے لگا۔ عشق نہاں ظاہر ہوا۔ روم کے شہروں میں کوئی طبیب ایسا نہ رہا جس کو میرے دادا نے میرے علاج کیلئے نہ بلایا ہو۔ اور دوا نہ پوچھی ہو۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ جب میرا دادا میرے علاج سے مایوس

ہوا۔ ایک روز مجھ سے کہا۔ اے نور چشم اگر تیرے دل میں دنیا کی کوئی آرزو ہے۔ اسے بیان کر تیرے لئے مہیا کروں۔ یہ سن کے میں نے کہا اے دادا خوشی کے دروازے بند دیکھتی ہوں۔ اگر مسلمان قیدیوں کو آپ قید خانہ سے رہا کر دیں اور ان کی زنجیریں کھلوا کے انہیں آزاد کر دیں مجھے امید ہے۔ کہ حضرت مسیحؑ اور ان کی والدہ مجھے صحت بخشیں جب اس نے میرے کہنے کی موافق کیا کچھ صحت ظاہر ہوئی۔ اور تھوڑا طعام میں نے تناول کیا۔ میرا دادا خوش ہوا۔ اور مسلمان قیدیوں کو عزیز و گرامی رکھنے لگے۔

خواب زبانی حضرت مریم جس خاتون دختر قیصر روم

ملیکہ خاتون نے کہا پھر چودھویں شب میں نے خواب دیکھا۔ کہ بہترین زنان عالمیان جناب فاطمہ زہراؑ میرے دیکھنے کو تشریف لائیں۔ اور حضرت مریم مع ایک ہزار کنیزان حوران بہشتی خدمت جناب فاطمہؑ میں حاضر تھیں۔ حضرت مریمؑ نے مجھ سے کہا۔ یہ خاتون یعنی جناب فاطمہؑ تمہارے

شیعوں کی نانی نرجس کا خواب میں حسن عسکری سے نکاح اور اسلام قبول کرنا۔۔۔!!!

مگر چودھوین شب میں ایک بار پھر میں نے خواب میں دیکھا جناب مریم ایک بڑی ہی نورانی خاتون کے ساتھ کہ جن کے پیچھے پیچھے جنت کی ہزاروں حوریں کنیزوں کی شکل میں چل رہی تھیں تشریف لائیں اور مجھے گلے لگا کر کہا: بیٹی سلام کرو یہ رسول اعظم کی دختر حضرت فاطمہ زہرا تمہارے شوہر امام حسن عسکری کی ماں ہیں میں نے بڑھ کر سلام کیا اور ان کے ہاتھوں کے بوسے لئے ان کی نورانی شکل دیکھ کر ایک بار پھر اپنے خوابوں کے شہزادے کی یاد تازہ ہوگئی اور نہ جانے کیسے ایک ہی جھٹکے میں میں کہہ گئی اے بانوئے مہربان! مجھے آپ کے فرزند سے شکوہ ہے انہوں نے مجھے بھلا دیا ہے ان سے دوری دل پر بہت شاق ہے یہ کہتے کہتے میری آنکھیں چھلک اٹھیں میری حالت دیکھ کر مادر مہربان نے مجھے گلے سے لگالیا اور مسکراتے ہوئے فرمایا: اگر چاہتی ہو خدا اور ان کے نبی عیسی مسیح اور میرے بابا مرسل اعظم نیز میرا بیٹا حسن عسکری تم سے راضی و خوشنود رہیں تو دین اسلام قبول کرلو تمہاری نگاہیں جمال عسکری سے روشن اور تمہاری پیشانی نور مہدی سے تابندہ ہوجائے گی پھر میں نے مادر مہربان کی تعلیم کے مطابق کلمہ پڑھا: لا الہ الّا اللہ محمد رسول اللہ

خواب زبانی حضرت نرجس خاتون دختر قیصر روم

ملیکہ خاتون نے کہا پھر چودھویں شب میں نے خواب دیکھا کہ بہترین زنان عالمیان جناب فاطمہ زہرا میرے دیکھنے کو تشریف لائیں۔ اور حضرت مریم مع ایک ہزار کنیزان حوران بہشتی خدمت جناب فاطمہ میں حاضر تھیں۔ حضرت مریم نے مجھ سے کہا یہ خاتون یعنی جناب فاطمہ تمہارے شوہر امام حسن عسکری کی بہترین مادر ہیں یہ سن کے میں ان کے دامن مبارک سے لپٹ کے رونے لگی اور میں نے شکایت کی کہ حضرت امام حسن عسکری مجھ پر جفا کرتے ہیں اور میری ملاقات سے پرہیز کرتے ہیں۔ جناب فاطمہ نے فرمایا میرا فرزند حسن عسکری تیری ملاقات کو کیونکر آئے حالانکہ تو بخدا شرک کرتی ہے اور مذہب ترسا رکھتی ہے اس وقت میری خواہر حضرت مریم خدا کی طرف سے تیرے دین کی بیزاری کرتی ہے اگر تجھے یہ منظور ہے کہ خداوند عالم و حضرت مسیح و حضرت مریم تجھ سے خوشنود ہوں۔ اور حسن عسکری

موسیٰ سید

Presented by www.ziaraat.com

تیرے دیکھنے کو آئیں۔ پس کہہ۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ وان ابی محمد رسول اللہ۔ جب میں نے یہ دو کلمہ طیبہ پڑھے جناب فاطمہ نے مجھے اپنے سینہ سے لگایا۔ اور تسلی و دلاسہ دے کر فرمایا۔ اب میرے فرزند حسن عسکری کے آنے کی منتظر رہنا۔ میں ان کو تمہارے پاس بھیج دوں گا۔ بعد اسکے میں خواب سے بیدار ہوئی اور اس کلمہ طیبہ کی مداومت رکھتی اور منتظر ملاقات آنحضرت تھی۔ دوسری شب جب میں سو گئی خورشید جمال آنحضرت طالع ہوا میں نے عرض کیا۔ اے دوست من جبکہ میرا دل اپنی محبت میں آپ نے اسیر کرلیا۔ پھر اپنے جمال کی مفارقت میں مجھ پر کیوں جفا کی۔ حضرت نے فرمایا میرے دیر میں آنے کا اور کوئی سبب سوائے اسکے نہیں کہ تم مشرکہ تھیں۔ اب چونکہ مسلمان ہوگئی ہو۔ ہر شب میں تمہارے پاس آؤں گا جب تک کہ خداوند عالم ظاہر میں ہم کو تم کو یکجا کرکے ایام ہجراں کو بوصال مبدل نہ کرے۔ اس رات سے اب تک کوئی رات ایسی نہ گذری جس شب حضرت بشریت وصال میری روانہ کرتے ہو۔ بشیر بن سلیمان نے کہا تم اسیر دل میں کیونکر آئیں کہا۔ مجھے امام حسن عسکری نے ایک شب خبر دی کہ فلاں روز تیرا دادا مسلمانوں کی لڑائی کو لشکر بھیجیگا۔ اور خود عقب لشکر روانہ ہوگا۔ اس وقت لازم ہے کہ تم کنیزوں خدمتگاروں میں مل جانا کہ کوئی تم کو پہچان نہ سکے۔ اور اپنے دادا کے عقب فلاں راہ سے روانہ ہوجانا میں نے موافق ارشاد آنحضرت ایسا ہی کیا ہر اول لشکر ہم کو ملے۔ انہوں نے ہم کو اسیر کرلیا۔ آخری مال کار میرا وہ تھا جو تم نے دیکھا۔ اور اب تک بغیر تمہارے دوسرا واقف نہیں کہ میں دختر بادشاہ روم کی ہوں۔ اور وہ پیر مرد تاجر کہ میں جس کے قبضہ

Presented by www.ziaraat.com

جلاء العیون

جلد دوم

سوانح چہاردہ معصومین علیہم السلام

تالیف

ملا محمد باقر مجلسیؒ بن علامہ محمد تقی مجلسیؒ

ترجمہ

علامہ سید عبدالحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

ناشر

عباس بک ایجنسی

رستم نگر، درگاہ حضرت عباسؑ، لکھنؤ، انڈیا

فون نمبر ۔ 260756, 269598

بیشک ہمارا صاحب الامر قائم امام ایک کالی سیاہ حبشی عورت کا بچہ ہے یہ کسریٰ روم کی شہزادی افرایقی حبشن معلوم پڑتی ہے

کتاب الرافضۃ الغیبۃ للنعمانی

٥ ـ وحدّثنا علي بن أحمد، عن عبيدالله بن موسى، عن عبدالله بن جبلة، عن الحسن بن أبي حمزة، عن أبي بصير، قال:

سمعت أبا جعفر الباقر عليه السلام يقول: في صاحب هذا الأمر سنّة من أربعة أنبياء: سنّة من موسى، وسنّة من عيسى، وسنّة من يوسف، وسنّة من محمّد صلى الله عليه وآله.

فقلت: ما سنّة موسى؟

قال: خائف يترقّب.

قلت: وما سنّة عيسى؟

فقال: يقال فيه ما قيل في عيسى.

قلت: فما سنّة يوسف؟

قال: السجن والغيبة.

قلت: وما سنّة محمّد صلى الله عليه وآله؟

قال: إذا قام سار بسيرة رسول الله صلى الله عليه وآله إلّا أنّه يبيّن آثار محمّد، ويضع السيف على عاتقه ثمانية أشهر هرجاً مرجاً حتّى يرضى الله.

موسیٰ سید

قلت: فكيف يعلم رضاء الله؟

قال: يلقي الله في قلبه الرحمة[1].

فاعتبروا يا أولي الأبصار الناظرة ـ بنور الهدى، والقلوب السليمة من العمى، المشرقة بالإيمان والضياء ـ بهذا القول قول الإمامين الباقر والصادق عليهما السلام في الغيبة، وما في القائم عليه السلام من سنن[2] الأنبياء عليهم السلام من الاستتار والخوف، وأنه

(١) الإمامة والتبصرة: ٩٣، ح ٨١. إثبات الوصية: ٢٢٦. كمال الدين: ١٥٢، ح ١٦ و ص ٣٢٦، ح ٦ و ص ٣٢٧ و ص ٣٢٩، ح ١١. دلائل الإمامة: ٢٩١. تقريب المعارف: ١٩٠. غيبة الطوسي: ١٦٠، ح ٥٧. إعلام الورى: ٤٠٣.

(٢) في «ب»: شبه.

ابن أمة سوداء يصلح الله له أمره في ليلة، وتأمّلوه حسناً فإنّه يسقط معه الأباطيل والأضاليل التي ابتدعها المبتدعون الذين لم يذقهم الله حلاوة الإيمان والعلم، وجعلهم بنجوة منه وبمعزل عنه، وليحمد هذه الطائفة القليلة النزرة الله حقّ حمده على ما منّ به عليها من الثبات على نظام الإمامة وترك الشذوذ عنها كما شذّ الأكثر ممّن كان يعتـ

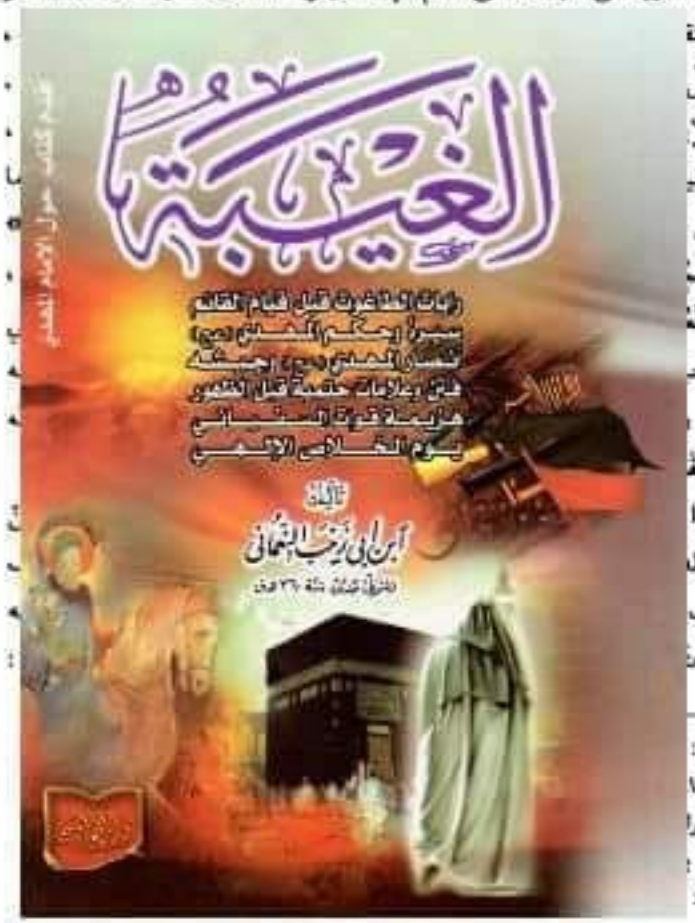

يدخله في كلّ

ويكزه إليه الإ

وعمل على قـ

قال عزّ وجلّ

إلّا عبادك منهـ

وقوله: ﴿لأقـ

خطيئته: أنا حـ

أجمعين بعد

إبليس: ﴿وَلَقـ

فاستيقظوا

عنكم ما يقول

مفكّرة وألباب

الله وبينكم حـ

(١) سورة ص:

(٢) سورة النسا

(٣) سورة الأعرا

(٤) في «ب»:

(٥) سورة سبأ:

مزعوم بارہویں امام کی ماں نرگس کا حسن عسکری سے عشق

نرگس کو حسن عسکری کے لیئے ایک میلے سے خریدا گیا تھا وہ کہتی ہے میں امام حسن عسکری کی قرابت کے لیئے عرصہ سے تڑپ رہی تھی۔ نرگس اپنے عشق کا اظہار اس طرح کرتی ہے: " آتشِ محبت اس خورشید فلک امامت (یعنی عسکری) روز بروز میرے سینہ میں مشتعل ہوتی تھی اور صبر نہ کر سکتی تھی (بڑی آگ لگی ہوئی تھی :)) ۔یہاں تک کے کھانا پینا مجھ سے حرام ہو گیا۔ میرا چہرہ میغیر اور جسم لاغر ہونے لگا۔ عشقِ نہاں ظاہر ہوا۔ روم کے شہروں میں کوئی طبیب ایسا نہ رہا۔جو کو میرے دادا نے میرے علاج کے لیئے نہ بلایا ہو اور دوا نہ پوچھی ہو ، مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔" یعنی تیرے عشق نچایا کر کے تھیّا تھیّا۔۔۔۔۔۔۔۔ھاھاھاھا

میں ڈال دیئے حضرت رسولؐ نے فرمایا۔ اے روح اللہ میں اس لئے آیا ہوں کہ ملیکہ تمہارے دینی خصوں کی دختر کو اپنے اس فرزند سعادتمند سے نامزد کر دوں اور حضرتؑ نے اشارہ ماہ برج امامت وخلافت حضرت امام حسن عسکری اس خط کے مالک کی طرف کیا۔ یہ سن کے حضرت عیسیٰؑ نے اپنی دینی خصوں سے فرمایا۔ کہ شرف دوجہان تم کو حاصل ہو۔ اپنی دختر کو فرزند سے تزویج کرو۔ حضرت خصوں نے کہا۔ میں نے تزویج کیا۔ اس کے بعد سب حضرات اس منبر پر تشریف لے گئے پس حضرت رسولؐ نے خطبہ پڑھا۔ اور حضرتؑ کے سامنے میرا اعتدام حسن عسکری کے ساتھ پڑھ دیا۔ فرزندان رسول خدا مع حواریین عیسیٰ اس عقد پر گواہ ہوئے جب میں اس خواب سے بیدار ہوئی خوف قتل سے اس خواب کو میں نے اپنے باپ دادا سے ذکر نہ کیا بلکہ اس گنج شائگان کو اپنے سینہ میں پنہاں رکھا۔ آتش محبت اس خورشید فلک امامت کی روز بروز میرے سینہ میں مشتعل ہوتی تھی اور صبر نہ کر سکتی تھی۔ یہانتک کہ کھانا پینا مجھ سے حرام ہو گیا۔ میرا چہرہ متغیر اور جسم لاغر ہونے لگا۔ عشق نہاں ظاہر ہوا۔ روم کے شہروں میں کوئی طبیب ایسا نہ رہا جس کو میرے دادا نے میرے علاج کیلئے نہ بلایا ہو۔ اور دوا نہ پوچھی ہو۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ جب میرا دادا میرے علاج سے مایوس ہوا ایک روز مجھ سے کہا۔ اے نور چشم اگر تیرے دل میں دنیا کی کوئی آرزو ہے۔ اسے بیان کر تیرے لئے مہیا کروں۔ یہ سن کے میں نے کہا اے دادا خوشی کے دروازے بند دیکھتی ہوں۔ اگر مسلمان قیدیوں کو آپ قید خانہ سے رہا کر دیں اور ان کی زنجیریں کھلوا کے انہیں آزاد کر دیں مجھے امید ہے۔ کہ حضرت مسیحؑ اور ان کی والدہ مجھے صحت بخشیں جب اس نے میرے کہنے کی موافق کیا کچھ صحت ظاہر ہوئی اور تھوڑا طعام میں نے تناول کیا۔ میرا دادا خوش ہوا۔ اور مسلمان قیدیوں کو عزیز و گرامی رکھنے لگے۔

جلاء العیون

جلد دوم

سوانح چہاردہ معصومین علیہم السلام

تالیف

ملا محمد باقر مجلسیؒ بن علامہ محمد تقی مجلسیؒ

ترجمہ

علامہ سید عبدالحسین مرحوم اعلی اللہ مقامہ

ناشر

عباس بک ایجنسی

رستم نگر، درگاہ حضرت عباسؑ، لکھنؤ، انڈیا

فون نمبر ۔ 260756, 269598

شیعوں کا بارہواں امام مہدی اسرائیلی یہودی ہے

ملا باقر مجلسی کتاب بحارالانوار میں ایک روایت نقل کرتا ہے جس کہ مطابق جب (امام مہدی) کا ظہور گا تو
اس کا جسم اسرائیلی یعنی (یہودی) جسم ہوگا شائد اسی لیئے شیعہ مذہب کو یہودی مذہب کہا جاتا ہے

کتاب الرافضۃ بحارالانوار العلامۃ باقر المجلسی الجز ۵۱ الصفحہ ۷۲

في صحيحه ورواه غيره من الحفّاظ كالطبرانيّ وغيره وذكر ابن شيرويه الدّيلميّ في كتاب الفردوس في باب الألف واللام بإسناده عن ابن عبّاس قال: قال رسول الله ﷺ: المهديُّ طاووس أهل الجنّة.

وبإسناده أيضاً عن حذيفة بن اليمان، عن النّبي ﷺ أنّه قال: المهديُّ من ولدي وجهه كالقمر الدّرّيّ اللون لون عربيٌّ والجسم جسم إسرائيليٌّ يملأ الأرض عدلاً كما ملئت جوراً يرضى بخلافته أهل السّماوات وأهل الأرض والطير في الجوّ يملك عشرين سنة.

وبإسناده أيضاً عن حذيفة بن اليمان، عن النّبي ﷺ أنّه قال: المهديُّ من ولدي وجهه كالقمر الدّرّيّ اللون لون عربيٌّ والجسم جسم إسرائيليٌّ يملأ الأرض عدلاً كما ملئت جوراً يرضى بخلافته أهل السّماوات وأهل الأرض والطير في الجوّ يملك عشرين سنة.

ثانية فاختار منهم بعلك فأوحى إليّ فأنكحته وتخذته وصيّاً أما علمت أنّك بكرامة الله إيّاك زوّجك أغزرهم علماً وأكثرهم حلماً وأقدمهم سلماً فاستشرت فأراد رسول الله ﷺ أن يزيدها مزيد الخير كلّه الذي قسمه الله لمحمّد وآل محمّد فقال لها: يا فاطمة ولعليّ ﷺ ثمانية أضراس - يعني مناقب -: إيمان بالله ورسوله وحكمته وزوجته وسبطاه الحسن والحسين وأمره بالمعروف ونهيه عن المنكر يا فاطمة إنّا أهل بيت أعطينا ستّ خصال لم يعطها أحد من الأوّلين ولا يدركها أحد من الآخرين غيرنا: نبيّنا خير الأنبياء وهو أبوك ووصيّنا خير الأوصياء وهو بعلك وشهيدنا خير الشهداء وهو حمزة عمّ أبيك ومنّا سبطا هذه الأمّة وهما ابناك ومنّا مهديُّ الأمّة الذي يصلّي عيسى خلفه ثمّ ضرب على منكب الحسين فقال: من هذا مهديُّ الأمّة قال: هكذا أخرجه الدارقطنيّ صاحب الجرح والتعديل.

الباب العاشر: في ذكر كرم المهديّ ﷺ وبإسناده عن أبي نضرة قال: كنّا عند جابر بن عبد الله فقال: يوشك أهل العراق أن لا يجبى إليهم قفيز ولا درهم قلنا من أين ذاك؟ قال: من قبل العجم يمنعون ذاك ثمّ قال: يوشك أهل الشام أن لا يجبى إليهم دينار ولا مدّ قلنا: من أين ذاك؟ قال: من قبل الرّوم ثمّ سكت هُنيهة ثمّ قال: قال رسول الله ﷺ: يكون في آخر أمّتي خليفة يحثي المال حثياً لا يعدّه عدّاً قال: قلت لأبي نضرة وأبي العلاء أتريان أنّه عمر بن عبد العزيز؟ قال: لا، قال: هذا حديث حسن صحيح أخرجه مسلم في صحيحه وبإسناده عن أبي نضرة عن أبي سعيد قال: قال رسول الله ﷺ: من خلفائكم خليفة يحثو المال حثياً لا يعدّه عدّاً قال: هذا حديث ثابت صحيح أخرجه الحافظ مسلم في صحيحه.

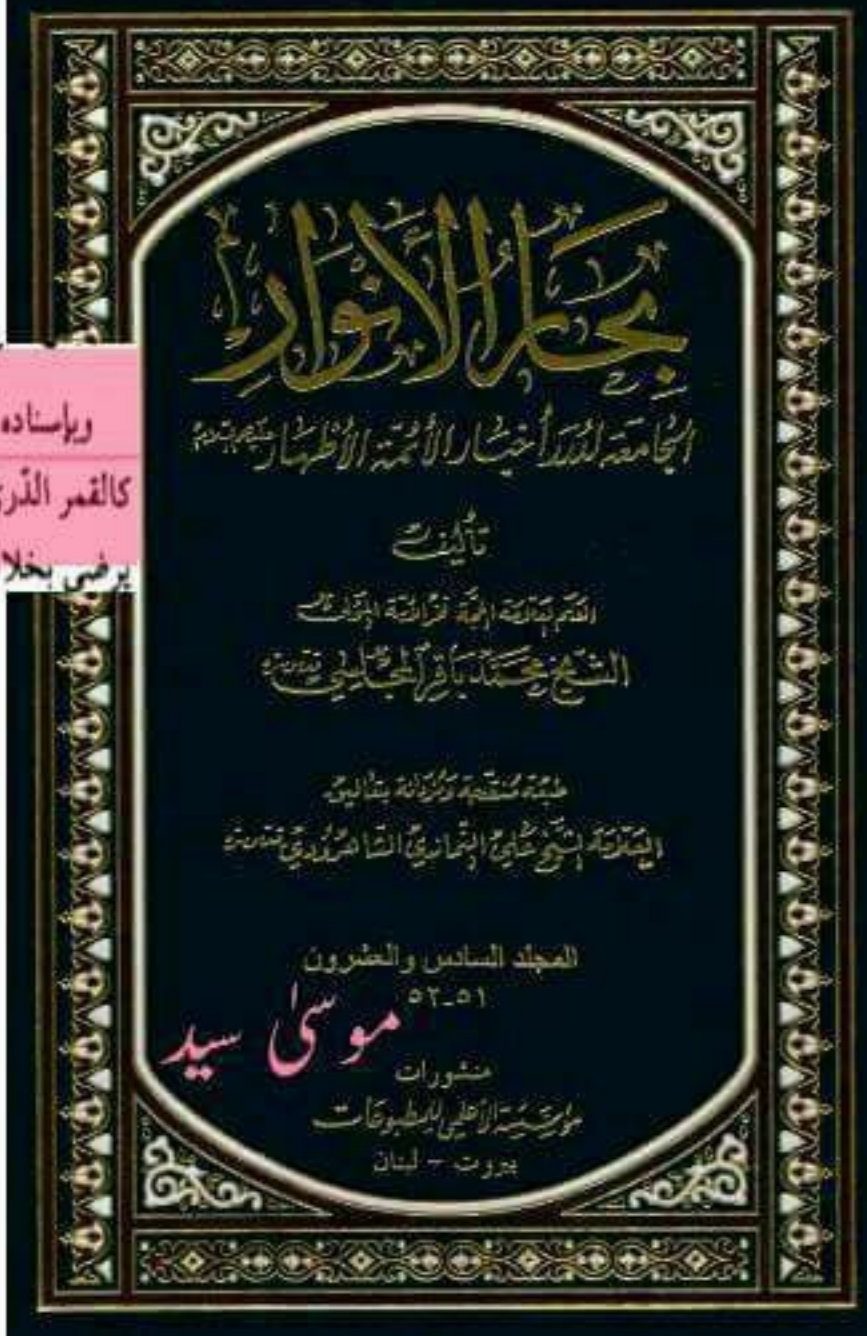

بارھواں امام غار سے ننگا باھر آئے گا

شیعہ رافضیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ بارھواں امام جب غار سے باہر آئے گا تو مادرزاد ننگا ہوگا اور سب سے پہلے اس کے ہاتھ پر جو ہستی بیت کرے گی وہ محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات ہوگی۔ **معاذ اللہ** ﴿حق الیقین۔اردو ترجمہ۔جلد۲۔ص ۱۸، ۱۹، طبع پاکستان﴾

رافضیو کیا یہ بات سچ ہے!! تمیز سے جواب دینا۔ گالیاں دینے والے کو وارننگ کے بغیر بلاک کر دیا جائے گا

امام محمد باقرؑ نے فرمایا۔ جب قائم آلِ محمد علیہم السلام ظاہر ہوں گے۔ خدا اُن کی ملائکہ سے مدد کرے گا اور سب سے پہلے جو شخص اُن کی بیعت کرے گا وہ محمدؐ ہوں گے اُن کے بعد علیؑ ہوں گے۔ (کیونکہ وہ امام، امام زمانہ ہوں گے)۔

اور شیخ طوسی اور نعمانی نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت قائمؑ کے ظہور کی علامتوں میں سے ایک علامت یہ ہے کہ حضرت برہنہ بدن قرص آفتاب کے سامنے ظاہر

ہوں گے اور منادی ندا دے گا کہ یہ امیر المومنینؑ ہیں واپس آئے ہیں تاکہ ظالموں کو ہلاک کریں نیز شیخ نے جناب ابی عبداللہ امام حسینؑ سے روایت کی ہے کہ جب ہمارے قائم ظہور کریں گے ہر مومن کی قبر کے پاس ایک فرشتہ آئے گا اور اُس کو ندا کرے گا کہ اے فلاں شخص تمہارے مزار

اظہار حق
Izhar e HAQ

اردو ترجمہ

حق الیقین

جلد دوم

مصنف

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ

مترجم

جناب سید بشارت حسین صاحب

ناشر

مجلس علمی اسلامی

(پاکستان)

بارواں امام جب ظاہر ہو گا تو بالکل ننگا ہو گا
اور سب سے پہلے محمد ﷺ اس کی بیعت کریں گے

اُردو ترجمہ

حق الیقین

جلد دوم

مصنف

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ

مترجم

جناب سید بشارت حسین صاحب

ناشر

مجلس علمی اسلامی

(پاکستان)

۱۰

بکے دریاں واقع ہو گا اس پر کس قدر تعجب بجا ہے۔ یہ سن کر ایک مرد شوخ الحیں نے پوچھا کہ کیا تعجب ہے جو آپ فرماتے ہیں حضرت نے فرمایا کہ تعجب اس پر ہے کہ چند ضرب زدہ ہوں گے اور تلوار زنوں کے سروں پر ماریں گے۔ اس خدا کی قسم جس نے حاد کو شکوفہ کیا اور سبزہ باہر نکالا اور خلائق کو پیدا کیا گویا میں دیکھتا ہوں کہ وہ لوگ کوفہ کے بازاروں میں پھرتے ہیں اور برہنہ شمشیریں اپنے کاندھوں پر رکھے ہوئے ہیں اور خدا اور رسولؐ اور خونخوار کے درختوں کے سروں پر ادا کرتے ہیں۔ یہ ہے اس آیت کے معنی جو خدا نے فرمایا ہے کہ یا ایھا الذین اٰمنوا لا تتولوا قوما غضب اللہ علیھم قد یئسوا من الاٰخرۃ کما یئس الکفار من اصحاب القبور۔ اے مومنو! اس قوم سے دوستی مت کرو جن پر خدا نے غضب فرمایا ہے۔ بیشک یہ لوگ آخرت سے ناامید ہو گئے ہیں جس طرح وہ کافر جو قبروں میں ناامید ہو گئے ہیں۔

ابن بابویہ نے علل الشرائع میں روایت کی ہے کہ حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ جب ہمارا قائم ظاہر ہو گا وہ مشرق کو روانہ ہو گا تاکہ اس پر حد جاری کرے اور جناب خاتم الانبیاء کا انتقام لے اور شیخ صدوق نے ارشاد میں حضرت امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب ہمارے قائم کا قیام ہو گا جاری الاظفیر ہو گا۔ اور رعب کے دس برس میں ایسی بارش ہو گی کہ دنیا والوں نے کبھی دیکھی نہ ہو گی۔ پھر خدا دندان گرگ و ترتر اس بارش سے مومنین کے گوشت اور ان کی قبروں میں پیدا کرے گا۔ گویا میں ان کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ قبیلہ جہینہ کی جانب سے نکلے قبر اپنے سروں سے جھاڑتے بڑھتے آ رہے ہیں۔ نیز شیخ موصوف حضرت سے روایت کی ہے کہ حضرت قائم کے ساتھ پیشوا کوذی قعدہ کی دسویں تاریخ کو ظاہر ہو گا اور حضرت عیسیٰ اس کی قوم میں سے ہیں جو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ حق کے ساتھ ہدایت کرتے تھے۔ اور حق کے ساتھ عدالت کرتے تھے اور حدود اور احکام کو قائم کرنے سے اور یوشع بن نون اور سلمان اور یاسر بن عبداللہ انصاری اور مقداد اور مالک اشتر آئیں گے اور یہ تمام اصحاب خدا اس حضرت کے سامنے ہوں گے اور آپ کے مددگار اور حاکم ہیں گے اور جس جگہ پر آپ کی ہوا ہے حاکم ہوں گے۔ ہیاشمی نے بھی اس حدیث کو ذکر کیا ہے۔ اور نعمانی نے روایت کی ہے کہ حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا جب قائم آل محمد ﷺ ظاہر ہوں گے۔ خدا اس کی مدد کرے گا اور سب سے پہلے جو شخص اس کی بیعت کرے گا وہ محمد ﷺ ہوں گے اس کے بعد علیؑ ہوں گے۔ (کیونکہ وہ جانشین امام زمانہ ہوں گے)۔

اور شیخ طوسی اور نعمانی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت قائم کی علامتوں میں سے ایک علامت یہ ہے کہ حضرت برہنہ ہوں گے۔ اس کا سبب ظاہر

۹

ہوں گے اور اس کی مذمت کا کہ امیر المومنین کی طرف واپس آئے ہیں تاکہ ظالموں کو ملامت کریں۔

سب سے پہلے امام مہدی کی بیعت حضورؑ کریں گے اور بعد میں حضرت علیؓ

امام محمد باقرؒ سے نعمانی روایت کرتا ہے کہ جب قائم آل محمد یعنی امام مہدی تشریف لائیں گے تو اللہ تعالی فرشتوں کے ذریعہ ان کی مدد کرے گا اور سب سے پہلے ان کی بیعت حضورؑ کریں گے اور ان کے بعد حضرت علی المرتضیٰؓ

شیخ طوسی و نعمانی نے امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ امام مہدی کے ظہور کی علامات میں سے ایک یہ ہو گئی کہ وہ ننگے جسم سورج کی ٹکیہ کے سامنے تشریف لائیں گے اور ایک آواز دینے والا آواز دے گا کہ یہ امیر المومنین ہیں اور اس لیے تشریف لائے ہیں تا کہ ظلم کرنے والوں کو ہلاک کریں

حق الیقین ص ۵۵۶

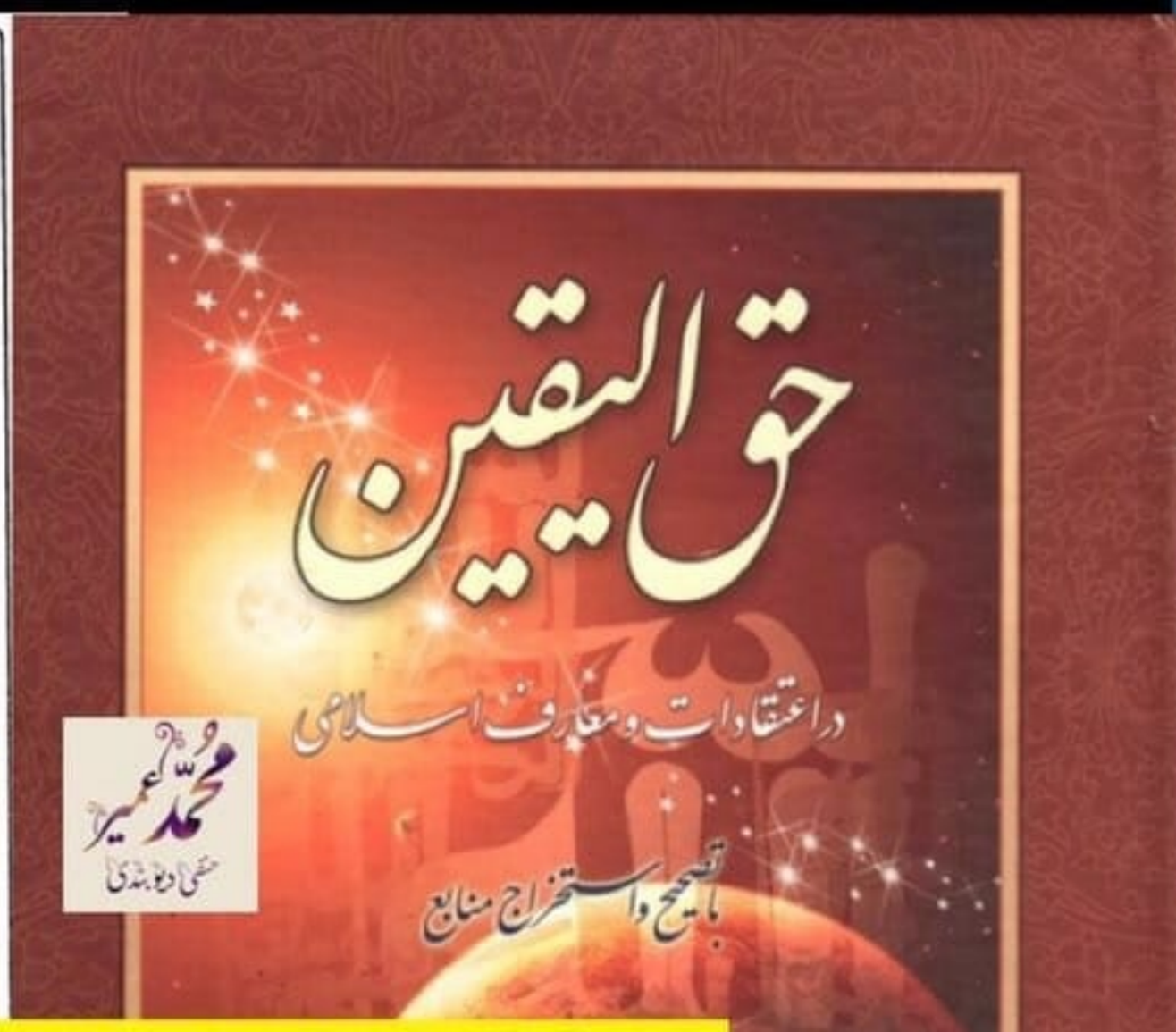

وقت قیام قائم آل محمد ﷺ بشود در جمادی الآخر و ده روز از ماه رجب بارانی ببارد که خلایق مثل آن را ندیده باشند، پس برویاند خدا به آن باران گوشتهای مؤمنان و بدنهای ایشان را در قبرهای ایشان وگویا نظر می‌کنم به سوی ایشان که آیند از جانب قبیلهٔ جهینه و خاک قبر را از سرهای خود افشانند(۱).

و ایضاً از آن حضرت روایت کرده است که: بیرون می‌آید با قائم از پشت کوفه یعنی نجف اشرف بیست و هفت نفر با پانزده نفر از قوم موسی از آنها که حق تعالی فرموده است که: «هدایت می‌کردند به حق و به حق عدالت می‌کردند»(۲) و هفت نفر از اصحاب کهف و یوشع بن نون و سلمان و ابو ذر و جابر انصاری و مقداد و مالک اشتر، پس در پیش روی آن حضرت خواهند بود و یاوران و حاکمان او خواهند بود(۳).

و عیاشی نیز این حدیث را روایت کرده است(۴).

و نعمانی روایت کرده‌است از حضرت امام محمد باقر ﷺ که: چون قائم آل محمد ﷺ بیرون آید خدا او را یاری کند به ملائکه، و اول کسی که با او بیعت کند محمد باشد و بعد از آن علی(۵).

و شیخ طوسی و نعمانی از حضرت امام رضا ﷺ روایت کرده‌اند که: از علامات ظهور

و نعمانی روایت کرده‌است از حضرت امام محمد باقر ﷺ که: چون قائم آل محمد ﷺ بیرون آید خدا او را یاری کند به ملائکه، و اول کسی که با او بیعت کند محمد باشد و بعد از آن علی(۵).

و شیخ طوسی و نعمانی از حضرت امام رضا ﷺ روایت کرده‌اند که: از علامات ظهور حضرت قائم آن است که بدن برهنه در پیش قرص آفتاب ظاهر خواهد شد و منادی ندا خواهد کرد که: این امیرالمؤمنین است برگشته است که ظالمان را هلاک کند(۶).

بارھواں امام غار سے ننگا باھر آئے گا

شیعہ رافضیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ بارھواں امام جب غار سے باہر آئے گا تو مادرزاد ننگا ہوگا اور سب سے پہلے اس کے ہاتھ پر جو ہستی بیت کرے گی وہ محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات ہوگی۔ **معاذ اللہ** ﴿حق الیقین۔اردو ترجمہ۔جلد۲۔ص ۱۸، ۱۹، طبع پاکستان﴾

رافضیو کیا یہ بات سچ ہے!! تمیز سے جواب دینا۔ گالیاں دینے والے کو وارننگ کے بغیر بلاک کر دیا جائے گا

امام محمد باقرؑ نے فرمایا۔ جب قائم آلِ محمد علیہم السلام ظاہر ہوں گے۔ خدا اُن کی ملائکہ سے مدد کرے گا اور سب سے پہلے جو شخص اُن کی بیعت کرے گا وہ محمدؐ ہوں گے اُن کے بعد علیؑ ہوں گے۔ (کیونکہ وہ امام، امام زمانہ ہوں گے)۔

اور شیخ طوسی اور نعمانی نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت قائمؑ کے ظہور کی علامتوں میں سے ایک علامت یہ ہے کہ حضرت برہنہ بدن قرص آفتاب کے سامنے ظاہر

ہوں گے اور منادی ندا دے گا کہ یہ امیر المومنینؑ ہیں واپس آئے ہیں تاکہ ظالموں کو ہلاک کریں نیز شیخ نے جناب ابی عبداللہ امام حسینؑ سے روایت کی ہے کہ جب ہمارے قائم ظہور کریں گے ہر مومن کی قبر کے پاس ایک فرشتہ آئے گا اور اُس کو ندا کرے گا کہ اے فلاں شخص تمہارے مزار

اظہار حق
Izhar e HAQ

اردو ترجمہ

حق الیقین

جلد دوم

مصنف

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ

مترجم

جناب سید بشارت حسین صاحب

ناشر

مجلس علمی اسلامی

(پاکستان)

مشہور شیعہ صوفی حسین بن منصور الحلاج بھی اپنے بارواں امام مہدی کی وفات کا قائل ہے
شیعہ مورخ عباس اقبال الاشتیانی اپنی کتاب تاریک آل نوبخت میں لکھتا ہے حسین بن منصور
حلاج معروف صوفی کا عقیدہ بارہ امامیہ کا تھا اس کا دعویٰ تھا کہ بارہواں امام مر چکا ہے اور کوئی
امام اب نہیں آئے گا جبکہ قیامت قریب ہی ہے
کتاب الرافضۃ آل نوبخت مصنف عباس اقبال الاشتیانی الصفحۃ ۱۳۹

حديث رواه سُلَيم بن قيس الهلاليّ[1] وهو من أصحاب أميرالمؤمنين عليّ بن أبي طالب عليه السلام. ومن وحي هذا الحديث عدّ أبو نصر هبة الله بن محمّد الكاتب - وهو من المعاصرين لأبي القاسم الحسين بن روح النوبختيّ في أيّام الغيبة الصغرىٰ وسيأتي ذكره - زيدَ بنَ عليّ بن الحسين في الأئمّة[2]. وكان الحسين بن منصور الحلّاج الصوفيّ المعروف يعتقد باثني عشر إماماً ويقول: إنّ الإمام الثاني عشر قد مات، ولن يظهر إمام، وانّ أمر الساعة قريب[3].

ونسب ابن النديم في الفهرست رأياً خاصّاً لأبي سهل في الغيبة لم يُسبَق إليه.

ذكره - زيدَ بنَ عليّ بن الحسين في الأئمّة[2]. وكان الحسين بن منصور الحلّاج الصوفيّ المعروف يعتقد باثني عشر إماماً ويقول: إنّ الإمام الثاني عشر قد مات، ولن يظهر إمام، وانّ أمر الساعة قريب[3].

الذين مقطوعة في باب الإمامة من كتاب التنبيه لأبي سهل، وهي تتّفق مع عقيدة علماء الإماميّة الاثني عشريّة في الغيبة، بل يمكن القول: إنّ أبا سهل الذي كان ممّن شهد على ولادة الإمام الثاني عشر[6] ورؤيته وغيبته، وممّن أيّد نيابة السفير الثالث أبي القاسم الحسين بن روح النوبختيّ[7]، كان من أعظم العلماء الذين دافعوا عن مسألة الغيبة حسب عقيدة الإماميّة، ثمّ دوّنوها في كتبهم، وسار على خطاه مَن جاء بعده من علماء الطائفة. ولو صحّ ما نسبه إليه ابن النديم، وكان له مثل ذلك

١- وهو راوٍ لأوّل كتاب شيعيّ. الاطّلاع على ترجمته، انظر: الفهرست ٢١٩، وكشف الرجال المعتبرة ٢- وحال الحاشيّ ٣٠٨.

3 - Louis Massignon, passion d'al-Hallâj p. 151.

٤- الفهرست ١٧٦.
٥- كمال الدين ٥٣-٥٤.
٦- الغيبة للطوسيّ ١٧٥-١٧٦.
٧- نفسه ٢٢٥.

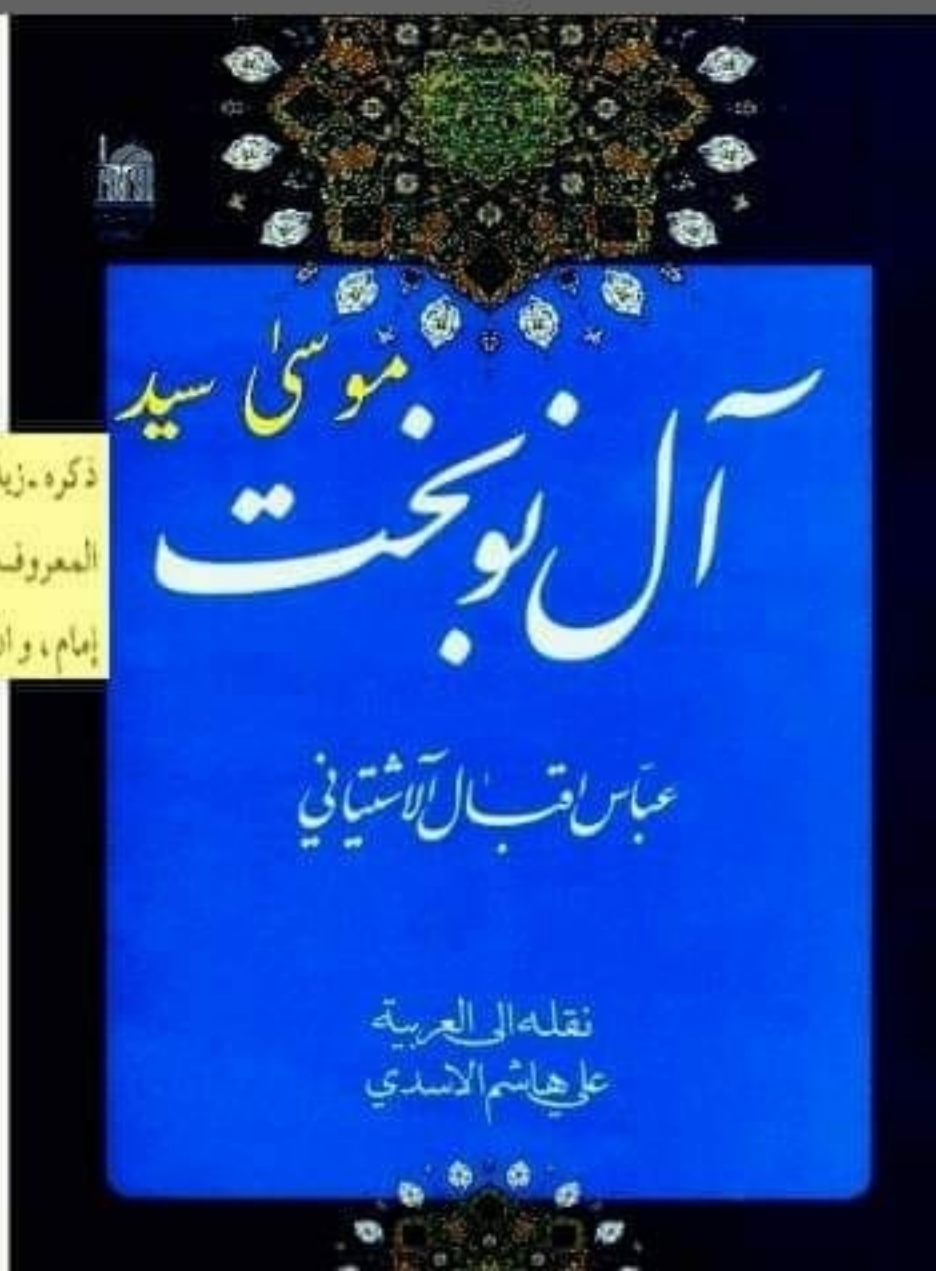

جب امام حسن عسکری فوت ہوئے اس وقت امام کی بیوی نرگس حاملہ نہیں تھی

انہیں امام مہدی کے حاصل کرنے اور اسے قتل کرنے کا شوق تھا جب امام حسن عسکری کو دفن کر چکے تو بادشاہ اور اس کے حواریوں کو پریشانی ہوئی انہوں نے ہر جگہ اور ہر گھر میں امام مہدی کو تلاش کیا اور حسن عسکری کی میراث کی تقسیم میں توقف کیا امام مہدی کی والدہ پر دو سال تک سخت پہرہ رکھا جب انہیں معلوم ہوا کہ وہ حاملہ ہی نہیں ہوئی تھی تو امام کے بھائی جعفر اور اس کی ماں میں میراث تقسیم کر دی گئی امام کی والدہ نے امام کی وصیت کا دعوی کیا اور حکومت پر یہ بات واضح ہو گئی پھر غائب ہونے کے باوجود امام اپنے خاص دوستوں سے ملتے تھے اور امام کی طرف سے کئی خط اور مسائل و احکام بھی آتے تھے اس حالت میں ۶۰ سال گذر گئے پھر ان کی تلاش کا معاملہ شدت اختیار کر گیا ان کے خاص دوستوں اور شیعوں سے سخت تفتیش ہونے لگی یہ معاملہ عباسی خلیفہ معتضد باللہ کے عہد میں پیش آیا پھر امام پوری طرح غائب ہو گیا اور آج تک یہ غیبت کبری ہے

الانوار النعمانیہ جلد دوم ص ۳۸

يملأ الأرض عدلاً وأنّ دولته تغلب على كلّ الدول؛ وفي ظهوره هلاك دولة الطغاة، فكانت السلاطين الظلمة يتوقّفون عن إتلاف آبائه عليهم السلام لعلمهم أنّهم لا يخرجون بالسيف، ويتشوّقون إلى حصول الثاني عشر ليقتلوه ويبيدوه.

ولهذا لمّا دفن مولانا الحسن العسكري عليه السلام اضطرب السلطان وأصحابه في طلب ولده وكثر التفتيش في المنازل والدور، وتوقّفوا عن قسمة ميراثه؛ ولم يزل الذين وكّلوا بحفظ الجارية التي توهّموا عليها الحبل ملازمين لها سنتين وأكثر حتّى يتبيّن لهم بطلان الحبل، فقسّم ميراثه بين أمّه وأخيه جعفر، وادّعت أمّه وصيّته وثبتت عند القضاة، والسلطان على ذلك يطلب أثر ولده فجاء جعفر بعد قسمة الميراث إلى السلطان، فقال له اجعل لي مرتبة أبي وأخي وأوصل إليك في كلّ سنة عشرين ألف دينار، فزبره وأسمعه وقال له يا أحمق إنّ السلطان جرّد سيفه وسوطه في الذين زعموا أنّ أباك وأخاك أئمّة ليردّهم عن ذلك فلم يقدر عليه، فإن كنت عند شيعة أبيك وأخيك إماماً فلا حاجة بك إلى السلطان وإن لم تكن عندهم بتلك المنزلة لم تنلها بالسلطان، وقد كان عليه السلام مع غيبته عن الناس يظهر لخاصّة مواليه وشيعته، ويخرج

Facebook.Com/Muhammad Umair

منه التوقيعات في فنون المسائل والأحكام، وبقي على هذا الحال سنين سنة، حتّى اشتدّ الأمر وكثر الطلب عليه؛ والتفحّص عن خواصّه ومواليه فخاف على نفسه وعلى خواصّ شيعته، وذلك في دولة الخليفة المعتضد، فغاب هذه الغيبة الكبرى إلى الآن نرجو من الله أن يوفّقنا لتقبيل أعتابه.

وہ کسرئی روم کی رہنے والی نرجس خانم کسی ایک عام سے بندے سے کہاں
سیٹیسفائی ہونے والی تھی اللہ جانے کتنے خریداروں نے ٹرائی لی ہو گی

Narjis Will Say In Roman Language "My Chastity Has Been Broken Away" Its Means Some One All ready Fucked Her Before Her Enslavement The Rawafidh Should Search About The Real

کا نام عمرو بن یزید ہے۔ وہ تمام دن ایک کنیز کے بارے میں خریداروں سے مول تول کرتا رہے گا
اُس کنیز کی یہ یہ صفتیں ہیں اور اُس کے تمام اوصاف بیان فرمائے۔ وہ ایک موٹا ریشمی لباس
پہنے ہوگی۔ وہ خریداروں کو اپنی طرف دیکھنے اور اپنے چھونے سے منع اور انکار کرے گی۔
اور تم اُس کی رومی آواز پس پردہ سے سنو گے۔ یاد رکھو وہ رومی زبان میں کہے گی افسوس
ہے کہ میرا پردہ عفت چاک ہوا۔ اُس وقت خریداروں میں سے ایک شخص کہے گا کہ میں اس
کنیز کی قیمت تین سو اشرفیاں دیتا ہوں۔ کیونکہ اس کنیز کے اوصاف نے مجھ کو خریدنے پر
راغب کر دیا ہے۔ وہ کنیز عربی زبان میں اس شخص سے کہے گی کہ تو اگر سلیمان بن داؤد کی
شان میں ظاہر ہو اور اُس کی بادشاہی حاصل کرلے تب بھی میں تیری جانب التفات نہ
کروں گی۔ اپنا مال ضائع مت کر اور میری قیمت مت دے۔ اس وقت وہ بردہ فروش
کہے گا کہ میں تیرا کیا علاج کروں کہ کسی خریدار سے راضی نہیں ہوتی۔ اور بغیر تجھے فروخت کئے
چارہ بھی نہیں ہے۔ اس وقت وہ کنیز کہے گی کہ کیوں جلدی کرتے ہو۔ یقیناً خریدار پیدا ہوگا
جس کی جانب میرا دل مائل ہوگا۔ اور اس کی دیانت اور وفاداری پر مجھے اعتماد ہوگا۔
اُس وقت تم اُس بردہ فروش کے پاس جانا اور کہنا کہ میرے پاس ایک خط ہے جس کو ایک
شریف اور بزرگ نے لطف و مہربانی سے زبان و حروف انگریزی میں لکھا ہے۔ یہ خط اُس
کنیز کو دے دو کہ پڑھے اگر اس خط کے لکھنے والے سے راضی ہو تو میں اُس بزرگ کی جانب
سے وکیل ہوں کہ اس کنیز کو اُن کی جانب سے خریدوں۔ بشیر بن سلیمان کہتے ہیں کہ جو کچھ
حضرت نے خبر دی تھی سب واقع ہوا اور جس طرح مجھ سے فرمایا تھا میں عمل میں لایا۔ کنیز نے
جس وقت نامہ کو دیکھا بہت روئی اور عمرو بن یزید سے کہا کہ مجھے اس صاحب نامہ کے
ہاتھ فروخت کر دو اور اس کو بہت قسمیں دیں کہ اگر تم مجھے اس کے ہاتھ نہ بیچو گے تو اپنے
تئیں ہلاک کر دوں گی۔ پھر میں نے اُس کی قیمت کے بارے میں بہت گفتگو کی۔ یہاں تک
کہ اُسی قیمت پر راضی ہوا جو حضرت امام علی نقی علیہ السلام نے مجھے دی تھی۔ میں نے وہ رقم
اُس کو دی اور کنیز کو لے لیا۔ وہ بہت خوش اور مسرور ہوئی اور میرے ساتھ اُس حجرے میں
آئی جو میں نے بغداد میں لیا تھا جب وہ حجرہ میں پہنچی، امام کا خط نکالا اور چوما اور آنکھوں
سے لگایا اور چہرہ اور بدن سے ملا۔ میں نے اُس سے تعجب کے ساتھ کہا کہ خط کو چومتی ہے
اور اُس کے لکھنے والے کو نہیں پہچانتی۔ اُس نے کہا اے عاجز اور کم معرفت پیغمبروں کے وصیا
اور فرزندوں کی بزرگی و احترام کے لیے اپنے کان میری جانب کر اور اچھا دل میری باتوں کے
سننے کے لیے متوجہ کر تو میں اپنے حالات تجھ سے بیان کروں۔ میں قیصر بادشاہ روم کے بیٹے

اُردو ترجمہ

حق الیقین

موسیٰ سید

جلد اوّل

مصنفہ

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ

مترجم

جناب سید لبشارت حسین صاحب

ناشر

مجلس علمی اسلامی

(پاکستان)

"شیعہ اصول کے مطابق شیعوں کا ایک امام بھی حلالی نہیں "دنیائے شیعت کو کھلا چیلنج

حوالہ علی امام جعفر الصادق سے نقل کرتا جب کوئی بچہ کسی عورت کا دودھ پئے تو اس عورت کی ساری اولاد اس شخص کے لئے حرام ہو جائے گی اور جب کوئی بچہ کسی شخص (رجل) کا دودھ پئے تو دودھ پینے والے بچے پر اس شخص کی ساری اولاد حرام ہو جائے گی جبکہ کلینی الکافی میں لکھتا ہے رسول اللہ (ص) نے ابو طالب کا دودھ پیا (تو سیدنا علی ان کا رضاعی بھائی بن گیا اور سیدہ فاطمہ سے ان کا نکاح حرام ہو گیا اس لحاظ سے شیعہ اصولوں پر یہ نکاح بھی حرام اور اس سے پیدا ہونے والے بھی) اہلسنت اہلبیت کے غلام ہیں بات شیعہ روایات کی ہے

بحار الانوار (عربی جلد ۵۲، ۵۳) جلد دوازدہم ۱۲

در حالات حضرت امام العصر صاحب الامر علیہ السلام

(۵۹) نیا نظامِ حکومت

فضل نے عبدالرحمان بن ابو ہاشم اور حسن بن علی سے، انھوں نے ابوخدیجہ سے اور انھوں نے حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: "اذا قام القائم جاء بأمر غیر الحق کان"

ترجمہ "جب امامِ قائم ظہور کریں گے تو وہ ایسا نظام حکومت لائیں گے جو اس سے قبل نہ ہوگا

بحار الانوار (عربی جلد ۵۲، ۵۳) جلد دوازدہم ۱۲

در حالات حضرت امام العصر صاحب الامر علیہ السلام

(۱۷۵) ناصبیوں کے ساتھ کیا سلوک ہوگا؟

محمد بن یحییٰ نے احمد بن محمد سے، انھوں نے ابنِ محبوب سے، انھوں نے احول سے، انھوں نے سلام بن مستنیر سے روایت کی ہے۔ سلام کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو عبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام کو بیان فرماتے ہوئے سنا کہ:

"اذا قام القائم علیہ السلام عرض الایمان علیٰ کلِّ ناصب فان دخل فیہ بحقیقۃ والّا ضرب عنقہ اَو یؤدّی الجزیۃ کما یؤدّیہا الیوم اھل الذّمۃ، ویشدُّ علیٰ وسطہ الھمیان، ویخرجہم من الامصار الی السّواد۔" (کافی)

آپ نے فرمایا "جب امام قائم علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو ہر ناصبی (دشمنِ اہلِ بیت) کے سامنے ایمان پیش کیا جائے گا، اگر وہ حقیقتاً داخلِ ایمان ہوگیا تو ٹھیک۔ ورنہ اُس کی گردن ماردی جائے گی، یا جسطرح کافر ذمّی آجکل جزیہ ادا کرتا ہے، وہ بھی جزیہ ادا کریگا، اور اپنی کمر میں ہمیاں (روپیوں یا درہم و دیناروں کی تھیلی) باندھ کر اُس دیار سے نکل کر حبش کی طرف چلا جائے گا۔" (کافی)

(۱۱۴) امرِ جدید کے ساتھ ظہور

انہی اسناد کے ساتھ بزنطی نے عاصم بن حمید حنّاط سے، اُنھوں نے ابوبصیر سے روایت کی ہے کہ حضرت ابوجعفر امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

"یقوم القائم بامر جدید وکتاب جدید وقضاء جدید علی العرب شدید، لیس شانہ الّا بالسیف لا یستتیب احدًا ولا یاخذہ فی اللہ لومۃ لائم" (غیبۃ نعمانی)

"امام قائم علیہ السلام امرِ جدید و کتابِ جدید اور فیصلۂ جدید کے ساتھ ظہور کریں گے، اور اہلِ عرب پر شدید ہوں گے، وہ سوائے تلوار کے اور کوئی بات نہ کریں گے، کسی کا عذر و توبہ قبول نہ کریں گے۔ وہ ملامت کرنے والے کی ملامت کی اللہ کے بارے میں، پروا نہ کریں گے۔" (غیبۃ نعمانی)